REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ ‖ ۱۵ فتح ۱۳۴۰ ہش ۱۵ دسمبر ۱۹۶۱ء ‖ نمبر ۲۹۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے احباب ان ایام میں خصوصیت سے اور التزاماً دعا فرمائیں تا اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہم جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حضور کے روح پرور خطابات سے مستفید ہو سکیں۔

چٹاگانگ میں فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے

ایک جاپانی فرم سے معاہدہ کیا جائیگا

ڈھاکہ ۱۴ دسمبر۔ وزیر صنعت مسٹر ابو القاسم خاں نے یہاں بتایا کہ حکومت نے مشرقی پاکستان میں فولاد سازی کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے ۳۰ لاکھ ڈالر اور ایک اور کارخانے کے لئے ۲۰ لاکھ ڈالر کی رقم منظور کی ہے۔ وزیر صنعت نے ڈھاکہ کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندگان سے بات چیت کے دوران مزید بتایا کہ چٹاگانگ میں فولاد سازی کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے ایک جاپانی فرم سے کوئی چھ ہفتہ کے اندر معاہدہ ہو جائیگا۔

مسٹر ابو القاسم خاں نے کہا کہ کراچی میں فولاد سازی کا کارخانہ ایک امریکی فرم قائم کرے گی۔ امریکی فرم یہ کام کئی یورپی فرموں کے اشتراک سے کرے گی۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ یہ کارخانہ چار سال میں مکمل ہو جائے گا۔

اپنے حالیہ دورہ جاپان کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر ابو القاسم خاں نے کہا کہ جاپان نے امداد پاکستان کلب کے گزشتہ اجلاس میں جس دو کروڑ ڈالر کے قرضہ کا وعدہ کیا تھا۔ دونوں حکومتوں میں اس سلسلہ میں ایک معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔ وزیر صنعت نے کہا جاپانی حکومت پاکستان کو اس کے دوسرے پنجسالہ منصوبے میں مدد اور قرض دینا چاہتی ہے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ امداد پاکستان کلب کے ارکان جنوری میں اپنے اجلاس میں پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے کافی مقدار میں قرضہ دیں گے۔

ترکیہ بحریہ کو ایٹمی اسلحہ سے مسلح کیا جائیگا

ازمیر (ترکیہ) ... ترکیہ کی بحری فوجوں کے کمانڈر انچیف نے کل ایک بیان میں کہا کہ ترکیہ کی بحری فوجوں کو ایٹمی اسلحہ سے مسلح کیا جائے گا۔ انہوں نے ازمیر میں ایک بیان دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔

میونسپل حدود میں اراضی پر ٹیکس کی رعایت

لاہور ۱۴ دسمبر۔ مغربی پاکستان کے گورنر کی مشاورتی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ شہروں کی میونسپل حدود میں ایسی اراضی پر مالیہ وصول نہیں کیا جائے گا جس پر غیر منقولہ جائداد کا ٹیکس ادا کیا جا رہا ہے۔

۱۴ آزاد الجزائر کا ایک نمائندہ حکومت فرانس کی اجازت سے فرانس میں نظر بند الجزائری راہنماؤں سے صلاح مشورہ کرے گا۔ (حکومت آزاد الجزائر کے نائب وزیر اعظم محمد بن بالہ اور دو اور وزیر اس وقت پیرس کے قریب قید ہیں) اخبار نے بتایا ہے کہ حکومت آزاد الجزائر کے وزیر اعظم بن یوسف بن خدہ کی صدر تیونس حبیب بورقیبہ اور دوسرے عرب لیڈروں سے حالیہ ملاقاتوں کا مقصد فرانس اور الجزائر میں حالیہ بات چیت سے مطلع کرنا ہے۔

گوا کے گورنر جنرل کو وسیع اختیارات دیئے گئے

بھارت کی طرف سے فوری حملہ کا خطرہ۔ سرحدی علاقوں میں جھڑپیں

پانجیم گوا ۱۴ دسمبر۔ گوا کے خلاف بھارت کی طرف سے فوری فوجی کارروائی کے اندیشہ کے پیش نظر پرتگالی حکام نے گوا کے سرحدی دیہات سے عورتوں اور بچوں کو اندرونی علاقوں میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ اگر بھارت کی طرف سے گوا پر چڑھائی ہو۔ تو فوجیں سرحدی علاقوں میں بھارتی دستوں کے خلاف آزادی سے کارروائی کر سکیں۔

پرتگال کے گورنر جنرل کو ہنگامی حالات کے لئے وسیع اختیارات دے دیئے گئے ہیں۔ دریں اثناء پرتگال نے حفاظتی کونسل کو بھی مطلع کر دیا ہے۔ کہ اسے بھارت کی طرف سے گوا کے خلاف فوجی کارروائی کا خطرہ ہے۔

اقوام متحدہ میں پرتگال کے نمائندہ نے حفاظتی کونسل کے صدر کو ایک مراسلہ دیا ہے۔ جس میں سلامتی کونسل کی توجہ گوا کی سرحد پر بھارت کی اشتعال انگیزیوں کی طرف دلائی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ بھارت گوا کی سرحد پر اپنی فوجی طاقت میں مسلسل اضافہ کر رہا ہے۔

چند روز پہلے ۸ دسمبر کو بھی پرتگالی نمائندہ نے حفاظتی کونسل کے صدر کو ایک مراسلہ دیا تھا۔ جس میں بھارت کے خلاف اسی قسم کے الزامات عائد کئے گئے تھے۔ پرتگال نے بھارت کی بری فوجوں کے حملوں کے علاوہ بھارت پر گوا کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کا الزام بھی عائد کیا ہے۔

فرانس اور الجزائر میں خفیہ مذاکرات

تونس ۱۴ دسمبر۔ تونس کے ہفت روزہ جین افریقہ نے لکھا ہے کہ فرانس اور حکومت آزاد الجزائر میں گزشتہ دس روز سے خفیہ مذاکرات جاری ہیں یہ اخبار تونس کے سابق وزیر اطلاعات محمد مسعودی کی ملکیت ہے۔ اس اخبار نے لکھا ہے کہ دونوں حکومتوں کے نمائندے سوئٹزرلینڈ میں مذاکرات کر رہے ہیں۔ اخبار نے مزید بتایا کہ حکومت ۱۴

مغربی پاکستان کے آئندہ بجٹ کی تیاری

لاہور ۱۴ دسمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ محکمہ خزانہ یکم جنوری سے ۱۹۶۳-۶۲ء کے بجٹ کی تیاری شروع کر دے گا۔ اس وقت دوسرے محکموں کے اخراجات کے تخمینے بھی موصول ہو جائیں گے۔ ان تمام محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یکم جنوری سے پہلے پہلے اخراجات کے تخمینے بھیج دیں۔ سال رواں کے نظر ثانی شدہ تخمینے بھی یکم جنوری تک محکمہ خزانہ کو مل جائیں گے۔

۳۱ دسمبر سے پہلے

سال ختم ہونے میں صرف چند روز باقی ہیں۔ خدا کرے کہ یہ سال ہم سب پر خیر و برکت کے ساتھ ختم ہو اور ۳۱ دسمبر سے پہلے ہی ہم اپنے وعدوں کو پورا کر کے اپنے مولا کے حضور سرخرو ہو جائیں۔ پس وقف جدید کے بقایا داران کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ صرف چند روز باقی ہیں اور ابھی کئی وعدے ہیں جو تشنہ تکمیل ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے مال اور جان میں برکت دے۔ اور دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آج ہی اپنے وعدوں کو پورا کر دیجئے۔ یہ خدا کا کام ہے جسے بہر حال ہمیں ہی کرنا ہے۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۶۷ء

اسلام روزمرہ کی زندگی میں راہنمائی کرتا ہے

مذہب نے انسانی زندگی پر جو اثر ڈالا ہے وہ مخفی نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالےٰ اپنے فرستادگان دنیا کی راہ نمائی کے لئے نہ بھیجتا۔ تو آج سے کئی صدیاں پہلے انسان کا نام ونشان کرۂ ارضی سے معدوم ہوچکا ہوتا۔ اور اس کی جگہ یہاں کوئی اور ہی مخلوق آباد ہوتی۔ علوم ارضی کے ماہرین کی تحقیقات سے واضح ہوتا ہے۔ کہ اس زمین پر پہلے جو حیوانات اور جاندار موجود تھے۔ اب ان کے نشانات صرف کھدائی سے پتھر کی صورت میں ملیں تو ملیں۔ ورنہ سینکڑوں نسلیں ایسی ہیں۔ جو بالکل صفحہ ہستی سے مٹ مٹا گئی ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہی ہے۔ کہ حیوانات میں صرف حیوانی عقل ہی کی ایک ترقی یافتہ صورت ہے۔

انسانی عقل کا کام صرف یہ ہے کہ وہ ہماری معمولی مادی زندگی میں ایک حد تک راہ نمائی کرتی ہے۔ انسان حیوان سے قدرے زیادہ سوچ سکتا ہے۔ وہ اپنے حافظے سے کام لے سکتا ہے۔ اور آنے والے خطروں سے کسی قدر محفوظ رہ سکتا ہے۔ لیکن عقل سے بھی اس کی پوری راہ نمائی نہیں ہوسکتی۔ ہم روزمرہ کے کاموں میں دیکھتے ہیں۔ کہ ہماری زندگی میں بعض ایسے سوال پیدا ہوتے ہیں۔ جن کا حل عقل نہیں پیش کرسکتی۔ مثلاً ہم کمزوروں کی کیوں رعایت کرتے ہیں۔ جہاں تک عقل کا تعلق ہے۔ ہمارا مادی فائدہ اسی میں ہے کہ ہم دوسروں کو قتل کرکے تمام مادی اشیاء پر قبضہ کرلیں۔ ہم زیادہ سے زیادہ گروہ بندی کرسکتے ہیں۔ اور اپنے ساتھیوں کو ایک وقت تک مدد دیتے ہیں۔ لیکن وقت گزرنے کے بعد محض عقلی نقطۂ نظر سے ہم اپنے ساتھیوں کو نگل جانا چاہتے ہیں۔ حیوانی عقل کے نزدیک یہ بالکل درست بات ہوگی۔ لیکن انسانی عقل ہمیں مصلحت نہیں سکھاتی ہے۔ اور ہم اکثر اپنے ساتھیوں کی مدد کرنا اپنے ذاتی فائدہ کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہم اکثر ایسے کمزوروں کی مدد بھی کرتے ہیں۔ جن سے ہمیں فائدہ کی کوئی امید نہیں ہوتی۔ ایسی صورتیں بھی ہمیں پیش آتی ہیں کہ اگر کسی دشمن کے پاؤں میں بھی کانٹا چبھتا ہے۔ تو ہمارے دل میں بھی ٹیس اٹھتی ہے حالانکہ ہم جانتے ہیں۔ کہ دشمن کا اگر بس چلے تو ہمیں ضرور نقصان پہنچائے۔ ہر روز انسان کے لئے ایسے مواقع پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ کہ وہ خود غرضی کی بجائے ایسے کام کردیتا ہے۔ جس کو وہ بطور انسان کے ایک فرض سمجھتا ہے۔ حالانکہ مادی نقطۂ نظر سے اس کو اس میں ذاتی طور پر سراسر نقصان پہنچتا ہے۔

یقیناً یہ رجحانات جو انسانوں میں پائے جاتے ہیں۔ صرف قدرتی بات نہیں۔ بلکہ یہ اس تعلیم وتربیت کا نتیجہ ہے جو مذہب کے زیر اثر انسان صدیوں سے حاصل کرتا چلا آیا ہے۔ اگرچہ بظاہر وہ ہماری فطرت ثانی نظر آتے ہیں۔ لیکن صرف مادی نقطۂ نظر سے وہ فطرتی نہیں ہوتے۔ اور اگر ہوتے بھی ہیں تو وہ ہمارے مادی مفاد کے حلقہ سے باہر رہتے ہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ الٰہی مذہب نے انسانی فطرت کو ڈھالنے میں بڑا کام کیا ہے اور آج ہم الحادی مغربی لوگوں میں جو زندگی کا توازن دیکھتے ہیں۔ یہ ان کی صدیوں کی مذہبی تعلیم وتربیت کا نتیجہ ہے۔ یہ درست ہے کہ نیکی کا مادہ انسان کی فطرت میں ازل سے ودیعت کیا گیا ہے۔ لیکن جس طرح آنکھ کی ذاتی بینائی روشنی کی غیر موجودگی میں بے کار رہتی ہے۔ اسی طرح نیکی کا فطری ملکہ بھی آسمانی تعلیم کی روشنی کی عدم موجودگی میں بے کار رہتا ہے۔

انسانی عقل بے شک بڑی نعمت ہے۔ لیکن یہ نعمت حقیقی فلاح کے نقطۂ نظر سے بغیر الٰہی راہ نمائی کے محض بے کار ہے اور اس کا ثبوت اس بات سے بھی ملتا ہے کہ جب انسان الٰہی تعلیم میں اپنی عقل سے مداخلت کرتے ہیں۔ تو وہ اس مصفا چشمہ کو بھی گدلا کردیتے ہیں۔ اور گمراہ ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ انسان اپنی عقل کی راہ نمائی میں الٰہی اصولوں میں بھی افراط وتفریط کرجاتا ہے۔ اور اکثر اوقات ایک اچھا اصول جسکو اگر اعتدال کی حدود میں رکھا جاتا۔ تو وہ ہمارے راہ نمائی کیلئے چراغ راہ بنتا عقل کی مداخلت کی وجہ سے ضرر رساں بن جاتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے مذہب یا اسلامی اصطلاح میں دین کو انسان کی راہ نمائی کے لئے نازل کیا ہے۔ اس نے اپنے رسولوں کے ذریعہ ہم کو ایسی تعلیمات دی ہیں کہ اگر ہم اعتدال کے ساتھ ان پر عمل کریں۔ تو ہم بہترین زندگی گزار سکتے ہیں۔ لیکن اکثر ہماری عقلیں اللہ کی ہدایت کے راستہ میں روک بن جاتی ہیں۔ اور ان کا بھی حلیہ بگاڑ دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ بعض اوقات عبادت بھی ہمارے لئے ضرر رساں بن جاتی ہے۔

اسلام کی تعلیمات اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ نے ہم کو وہ حدود بتا دیئے ہیں۔ جن کے اندر رہ کر ہم حقیقی فلاح حاصل کرسکتے ہیں۔ اسلام میں تقویٰ کوئی دنیاوی کاموں سے الگ چیز نہیں ہے۔ اگر ہم اپنے دنیاوی کاموں کو خشیۃ اللہ کے جذبہ سے سرانجام دیں۔ تو ہمارا ہر کام عبادت بن جاتا ہے۔ ورنہ اگر نماز روزہ بھی تقوےٰ سے نہ ہو۔ بلکہ محض دکھاوے کے لئے ہو اور خواہ ایسی عبادت کتنی طویل ہو عبادت نہیں رہتی۔ بلکہ بعض صورتوں میں نیکی کی بجائے بدی بن جاتی ہے اس ضمن میں ایک حدیث نبوی ملاحظہ کیجئے۔

"عن انسٍ قال جاء ثلثة رهط الی ازواج النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم یسألون عن عبادۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما اخبروا بھا کانھم تقالوھا۔ فقالوا این نحن من النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد غفر اللہ ما تقدم من ذنبہ وما تأخر۔ فقال احدھم اما انا فاصلی اللیل ابداً وقال الاخر اما اصوم النھار ابداً ولا افطر وقال الاخر انا اعتزل النساء فلا اتزوج ابداً فجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انتم الذین قلتم کذا وکذا اما واللہ انی اخشاکم للہ واتقاکم لہ۔ لکنی اصوم وافطر واصلی وارقد واتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی۔

"حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ تین شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کی خدمت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے متعلق یہ پوچھنے کے لئے حاضر ہوئے کہ آپ کس وقت اللہ کی عبادت کرتے ہیں؟ جب ان سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے بارہ میں کچھ بتایا گیا۔ تو ایسا معلوم ہوا کہ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے اس انداز کو اپنے لئے کم سمجھا۔ انہوں نے کہا۔

ہمارا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ کب ہوسکتا ہے؟ آپ کے تو پہلے پچھلے تمام امور اللہ تعالےٰ کی بارگاہ اقدس سے معاف ہوچکے ہیں۔ اور آپ کی مغفرت فرمادی گئی ہے۔ ان میں سے ایک نے کہا میں تو ہمیشہ تمام رات نماز پڑھتا رہا کروں گا۔ دوسرے نے کہا میں ہمیشہ روزے رکھا کروں گا۔ اور کبھی افطار نہیں کروں گا۔ تیسرے نے کہا میں ہمیشہ عورتوں سے علیحدہ رہوں گا۔ اور کبھی نکاح نہیں کروں گا

(ان کی یہ گفتگو ابھی ہو ہی رہی تھی کہ) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ آپ نے تعجب سے فرمایا تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے (عبادت کے بارہ میں) یہ یہ باتیں کہی ہیں سن رکھو! میں تم سب کی نسبت اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے بڑھ کر پرہیز گار ہوں۔ لیکن اس کے باوجود میں روزہ بھی رکھتا ہوں۔ اور افطار بھی کرتا ہوں۔ رات کو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں۔ اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں۔ (اس صورتِ حال کے بعد یاد رکھو) جو شخص میرے مسنونہ طریقہ سے روگردانی کرے گا۔ اور عبادت کا کوئی الگ طریق اختیار کرے گا۔ وہ مجھ سے (یعنی میری امت سے) نہ ہوگا۔

یہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی حدیث ہے۔ اور بالکل صحیح ہے۔ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق عبادت اور انداز ذکر الٰہی کی پوری طرح وضاحت کردی ہے۔ اس سے یہ واضح ہوگیا۔ کہ

جو عبادت اس طریقہ پر ہوگی۔ وہی صحیح اور مسنون عبادت ہوگی۔"

(منقول)

آج دنیا میں جو لوگ مذہب اور مذہبی لوگوں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ اس کی صرف یہ وجہ نہیں ہے کہ مذہبی لوگوں میں صرف ظاہرداری رہ گئی ہے۔ اور اکثر مذہب کے لئے شغف ظاہر کرنے والے لوگ اخلاق عالیہ سے عاری ہوگئے ہیں۔ بلکہ ایک بہت بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ بعض لوگوں نے بڑے اخلاص کے ساتھ مذہب اور دنیا کو

(باقی دیکھیں ص پر)

ہمارا جلسہ سالانہ

رُوحانی برکات و فیوض سے متمتع ہونے کا خاص موقع

از مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد بی اے مقیم پشاور

> "اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ انکے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"
>
> (حضرت مسیح موعودؑ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ اپنے دامن میں ہزاروں برکات لئے ہوئے بالکل قریب آگیا ہے۔ دسمبر کے آخری ہفتہ میں ربوہ کی سرزمین اپنے پہاڑیوں سے گھرے ہوئے ماحول میں ہزارہا ایمان و یقین سے لبریز سینوں کو جمع کرے گی۔ جماعت احمدیہ کے دنیا کے چاروں کونوں میں بکھرے ہوئے "ابراہیمی طیور" اپنے مرکز میں جمع ہونے کے لئے ابھی سے پر تول رہے ہیں اور تیاریوں میں مصروف ہیں۔ اس وقت کی انتظار میں جماعت کے افراد کے دل بے چین رہتے ہیں اور جوں جوں یہ وقت قریب آتا ہے وہ اپنے نفوس میں ایک گونہ روحانی مسرت محسوس کرتے ہیں۔ اور گوہر مقصود کے حصول کے لئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ سفر کی صعوبتیں اور مالی مشکلات ان کے راستہ میں حائل نہیں ہوتیں بلکہ وہ اس میں بھی راحت اور خوشی محسوس کرتے ہیں۔ جسے بھی اس جلسہ کی نعمت سے ایک بار متمتع ہونے کا موقعہ ملتا ہے اس کے شوق کا مہمیز اسے آئندہ بھی اس میں ضرور شامل ہونے کے لئے اکساتا رہتا ہے۔ یہی اس روحانی اجتماع کی مقناطیسی قوت ہے کہ جس کی وجہ سے ہر آنے والا سال پہلے سے زیادہ عشاق کو دعوت دیتا ہے اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھتی چلی جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کا آغاز آج سے اکہتر سال قبل ۱۸۹۱ء میں فرمایا تھا جبکہ اس میں صرف ۷۵ احباب شریک ہوئے۔ مگر اس اجتماع کا باقاعدہ اجراء ۱۸۹۲ء میں ہوا جبکہ اس میں ۳۲۷ احباب شامل جلسہ ہوئے (ضمیمہ آئینہ کمالات اسلام) ۱۸۹۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بعض ضروری وجوہات کی بناء پر اسے ملتوی فرما دیا۔ مگر اسکے بعد یہ جلسہ بڑی باقاعدگی سے منعقد ہوتا چلا آرہا ہے اور اب بفضلہ تعالیٰ اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد سے ترقی کر کے ایک لاکھ کے قریب پہنچ چکی ہے۔ (اللّٰھم زد فزد)

جماعت احمدیہ کا یہ اجتماع دیگر دینی و دنیوی اجتماعوں سے کئی لحاظ سے منفرد ہے۔ یہ خالص دینی اجتماع ہے جس میں مسلسل تین دن تک علمی اور تربیتی مضامین پر جماعت کے چیدہ چیدہ بزرگ اور علماء اپنے قیمتی خیالات کا اظہار فرماتے ہیں اسکے علاوہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب اصلی روح کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہمارے ملک کے مذاق کے لحاظ سے دینی اور مذہبی اجتماع عام طور پر کامیاب نہیں ہوتے اس لئے ان کو مقبول بنانے کے لئے بعض لوگوں کو "طبل و غنا" اور دیگر غیر اسلامی امور کا سہارا ڈھونڈنا پڑتا ہے۔ چنانچہ ایسے جلسوں اور عرسوں کے مواقع پر کئی غیر شرعی رنگ محض اس لئے اختیار کئے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کی توجہ کو کھینچا جائے۔ اس طرح ان کی اصل غرض و غایت کبھی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوتی بلکہ لوگوں کو نت نئی بدعتوں اور رسوم کا عادی بنا دیا جاتا ہے جس سے ان کی اسلامی حس کمزور ہوتی چلی جاتی ہے اس لئے ہماری موجودہ حکومت نے بروقت ایسے اجتماعوں میں غیر اسلامی رسوم کو ختم کر کے انتہائی دانشمندی کا ثبوت دیا ہے تاکہ دین کے نام پر لوگوں کو اخلاق سوز حرکات سے باز رکھا جائے۔ مگر اسکے مقابل میں ہمارے جلسہ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس میں کشش کا باعث کوئی غیر اسلامی یا غیر دینی جذبہ نہیں ہوتا بلکہ جماعت کے افراد محض اپنی روحانی تشنگی کی تسکین اور اخوت و محبت کے جذبہ کو فروغ دینے کے لئے اس میں جمع ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کی بنیاد ہی اس بناء پر رکھی تھی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف انکو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (آسمانی فیصلہ)

پھر فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تاہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور انکے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔۔۔۔ صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا۔" (آئینہ کمالات اسلام)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بتائے ہوئے مقصد اور لائحہ عمل کے مطابق یہ جلسہ اپنی اصل غرض و غایت کو بدرجہ اتم پورا کر رہا ہے۔

ہمارا جلسہ سالانہ اس حقیقی غرض کے علاوہ حضرت مسیح موعودؑ کے الہام یاتیک من کل فج عمیق و یاتون من کل فج عمیق کے پورا ہونے کی ایک جیتی جاگتی تصویر پیش کرتا ہے حضرت مسیح موعودؑ کو ۱۸۸۱ء سے قبل اس الہام کے ذریعہ سے بتایا گیا تھا کہ ہر ایک راہ سے لوگ تیرے پاس آئیں گے اور اس کثرت سے آئیں گے کہ وہ راہیں جن پر وہ چلیں گے عمیق ہو جائیں گی حضور کے دعویٰ سے پہلے کی زندگی کی یہ پیشگوئی ہے جبکہ آپ نہایت ہی گمنامی کی زندگی بسر فرما رہے تھے خدا کی عظیم الشان قدرت و طاقت اور حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت ہے۔ اس پیشگوئی کی تصدیق آئندہ واقعات نے جس رنگ میں کی ہے وہ مخالفین کیلئے تازیانہ عبرت ہے اور جماعت کیلئے ازدیاد ایمان کا موجب۔ اس کا ایک ادنیٰ مظاہرہ ہمارے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر ہوتا ہے جبکہ تقریباً دنیا کے ہر ملک کے افراد مرکز احمدیت میں جمع ہوتے ہیں اس لئے ہر شخص جو اس جلسہ میں شمولیت اختیار کرتا ہے وہ اس پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لیتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جسکی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

غرض ہمارا سالانہ جلسہ اپنی واحد دینی غرض و غایت اور پھر دن بدن ترقی کے لحاظ سے ایک عظیم طرۂ امتیاز رکھتا ہے اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آج سے پون صدی پیشتر کی پیشگوئی کو پورا کرنے کا موجب بنتا ہے۔

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۶۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ دسمبر ۱۹۶۱ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے +

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

اس اجتماع "با شمولیت اپنے اندر رکھتی" "بابرکت مصالح" رکھتی ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اسکے روحانی فوائد سے وافر طور پر کماحقہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے +

جلسہ سالانہ کے موقع پر دنیا کی مختلف زبانوں میں تقاریر

اسلام اور احمدیت کی اکناف عالم میں اشاعت و ترقی کا زندہ نشان

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء بوقت ۷ بجے شام مسجد مبارک ربوہ میں انشاء اللہ دنیا کی کم و بیش پچاس زبانوں میں تقاریر پر مشتمل ایک اجلاس ہوگا جس میں سلسلہ کے علمائے کرام، بیرونی ممالک میں فریضۂ تبلیغ سرانجام دینے کا شرف پانے والے مبلغین کرام، غیر ملکی طلباء اور دیگر احباب حصہ لیں گے۔

یہ تقاریر اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان پیشگوئی کے مندرجہ الفاظ پر مشتمل ہوں گی۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

تازہ فہرست السابقون الاوّلون سال ۲۸/۱۸ تحریک جدید

امسال سال ہی میں چندہ تحریک جدید نقد ادا کرنے والے مجاہدین فاستبقوا الخیرات کی عملی تفسیر پیش کر کے ساری جماعت کی دعاؤں کے مستحق ٹھہرتے ہیں اس لئے ذیل میں ایسے مجاہدین کی تازہ فہرست ہدیہ قارئین کی جاتی ہے

نمبر	نام	رقم
۱	محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ ربوہ	۵۵ — ۲۵
۲	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ مع احباب خود	۲۰۱ — ۲۵
۳	صاحبزادہ صاحب موصوف بیگم صاحبہ	۱۰۲ — ۲۵
۴	〃 〃 〃 بچگان	۲۴ — ۵۰
۵	محترمہ والدہ صاحبہ حضرت ام متین صاحبہ ربوہ	۱۳ — ۱۲
۶	مکرمہ سیدہ طیبہ صدیقہ بیگم صاحبہ۔ بیگم نواب زادہ مسعود احمد خانصاحب ربوہ	۵۵ — ۰۰
۷	مکرم مولوی احمد صاحب 〃 〃 〃	۴ — ۰۰
۸	مکرم عطاء المجیب صاحب ابن مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ربوہ	۵ — ۰۰
۹	مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب ربوہ	۱۱۹ — ۰۰
۱۰	مکرم طاہر محمود صاحب ابن مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب ربوہ	۳۰ — ۰۰
۱۱	مکرمہ مبارکہ صاحبہ بنت 〃 〃	۷ — ۰۰
۱۲	مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی لائل پور	۲۱۷ — ۰۰
۱۳	مکرم چوہدری علاؤالدین صاحب گوٹھ امام بخش (سندھ)	۶۸ — ۰۰
۱۴	مکرم ڈاکٹر اکبر علی صاحب عثمان ربوہ	۴۰ — ۰۰
۱۵	مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب کیمبل پور	۲۴۹ — ۰۰
۱۶	اہل و عیال مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب کیمبل پور	۳۵ — ۱۲
۱۷	مکرمہ مقصودہ اظہر صاحبہ کرتو ضلع شیخوپورہ	۱۲ — ۵۰
۱۸	مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ دارالنصر۔ ربوہ	۶ — ۵۶
۱۹	مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب منٹگمری معہ اہل و عیال	۱۲۲۴ — ۰۰
۲۰	مکرم محمد اسمٰعیل صاحب دارالنصر ربوہ	۵ — ۰۰
۲۱	مکرم حکیم خلیل احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈنیا واڑی ضلع ملتان	۵۵ — ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تحریک وصیت

وصیت معیار ہے مومنوں کے ایمان پرکھنے کا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۸ مئی ۱۹۲۶ء میں فرماتے ہیں:۔

"غرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ (نظام وصیت۔ ناقل) ایک ذریعہ رکھا ہے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو پورا کرنے کا۔ جس وقت آپ نے یہ طریق بیان کیا اسی وقت یہ بھی لکھ دیا تھا کہ

"ممکن ہے بعض آدمی جن پر بدگمانی کا مادہ غالب ہو۔ ہمیں اس کارروائی میں اعتراضوں کا نشانہ بنا دیں اور اس انتظام کو اغراضِ نفسانیہ پر مبنی سمجھیں یا اس کو بدعت قرار دیں۔ لیکن یاد رہے کہ یہ خدا تعالیٰ کے کام ہیں"

چنانچہ مخالفین اس پر ہنسی اور مسخر کیا اور کہا یہ قادیان کے بہشتی دروازہ کی طرح یہ بہشتی مقبرہ بنایا گیا ہے۔ حالانکہ اس دروازہ اور بہشتی مقبرہ میں بہت فرق ہے اپنے مال کی وصیت کرنا علامت ہے نیکی اور تقویٰ کی۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا اقرار چاہتا تھا کہ اس کا کوئی ظاہری ثبوت ہو۔ اس کی علامت وصیت رکھی گئی۔ اور یہ دائمی قربانی ہے۔ یعنی جب تک انسان زندہ رہتا ہے اُسے یہ قربانی کرنی پڑتی ہے۔ مگر دروازہ سے گذر جانا تو معمولی بات ہے اس کے لئے کوئی قربانی نہیں کرنی پڑتی۔

تو وصیت معیار ہے مومنوں کے ایمان کو پرکھنے کا۔ مگر باوجود اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زور دینے کے بہت سے لوگ ہیں جو ابھی تک اس کی عظمت سے واقف نہیں"

کہتے ہیں "سونے والوں کو تو جگایا جا سکتا ہے مگر جاگنے والوں کو کون جگائے" پس جو احمدی دوست وصیت کی عظمت سے ابھی ناواقف ہیں وہ تو معذور ہیں۔ لیکن جو واقف ہو چکے ہیں وہ اب کس انتظار میں ہیں؟ کیا ان کو معلوم نہیں کہ موت کے مقررہ وقت کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں اور جب وہ آ جاتی ہے تو پھر کسی عمل کی مہلت نہیں دیتی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

محلہ دارالصدر غربی ربوہ کی مسجد میں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کی تشریف آوری

مؤرخہ ۵ دسمبر کو محلہ دارالصدر غربی الف کے احباب کی خواہش اور درخواست پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے محلہ کی عارضی مسجد میں تشریف لا کر لمبی اجتماعی دعا فرمائی۔ اور اس جگہ جو پختہ مسجد تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اس کا نقشہ ملاحظہ فرمایا۔

اس موقعہ پر گفتگو کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مسجد کی ظاہری شان و شوکت کے مقابلہ میں فوقیت مسجد کی آبادی کو دینی چاہیئے۔ جس کا زیادہ تر انحصار محلہ کے باشندوں پر ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد اس مسجد کی تعمیر کو مکمل کرنے اور پھر اسے پوری طرح آباد رکھنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ملک محمد رفیق صدر محلہ)

سال ۲۸/۱۸ میں وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی کرنیوالے احباب

نمبر	نام	مقام	رقم
(۱)	مکرم سیٹھ اللہ جوایا صاحب	ملتان	۱۱۷/۰۰ روپے
(۲)	مکرم عبدالوہاب صاحب	〃	۱۰/۰۰ 〃
(۳)	مکرم خادم حسین صاحب	رحیم یار خاں	۶/۲۵ 〃
(۴)	مکرم قریشی ظفر احمد صاحب	〃 〃	۵/۲۵ 〃
(۵)	مکرم محمد احمد صاحب	〃 〃	۵/۰۰ 〃

قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

محترم چوہدری نبی بخش صاحب مرحوم آف چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا

(از خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی)

مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء کی شام کو محترم چوہدری نبی بخش صاحب باجوہ آف چک ۳۳ جنوبی (سلکے والہ) ضلع سرگودھا مختصر علالت کے بعد تقریباً ۹۰ برس کی عمر میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ محترم چوہدری صاحب مرحوم کا اصل وطن اونچہ پہاڑنگ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ تھا۔ آپ ننال کے نمبردار اور ایک معزز خاندان کے ممتاز فرد تھے غالباً ۱۹۰۲ء میں آپ نے اپنے وطن سے انتقال مکانی کرکے ضلع سرگودھا میں رہائش اختیار کر لی تھی۔ جب محترم چوہدری صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گاؤں کو خیرباد کہکر چک ۳۳ جنوبی میں تشریف لائے تو اس کے چند برس بعد محترم بابا کرم الدین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ محترم چوہدری شاہ محمد صاحب والد مکرم مولوی محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا اور محترم چوہدری لوسے دا صاحب بھی ضلع سیالکوٹ سے ہجرت کرکے چک ۳۳ جنوبی میں تشریف لے آئے۔ یہ ہر سہ بزرگ احمدیت کے والہ و شیدا تھے۔ مقامی لوگوں نے ان کی شدید رنگ میں مخالفت شروع کر دی۔ لیکن مخالفین کی مخالفت اور معاندت ان مخلصین کے پایۂ استقلال میں کسی قسم کی لغزش پیدا نہ کر سکی۔ محترم نبی بخش صاحب مرحومؓ چونکہ نیک انسان تھے انہوں نے نہ صرف یہ کہ احمدیوں کی مخالفت نہ کی بلکہ کئی ایک مواقع پر حمایت کرتے رہے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کنجاہ ضلع گجرات کے ایک صاحب چک ۳۳ میں آئے اور انہوں نے احمدیت کے خلاف لوگوں کو اشتعال دلایا۔ اس وقت محترم چوہدری صاحب مرحومؓ موقع پر موجود تھے۔ آپ نے بڑی جرأت سے کام لیتے ہوئے لوگوں کو مخالفت سے روکا۔

مرحوم نے سن ۱۹۲۳ء میں سلسلہ حقہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ مگر سچی بات یہ ہے کہ پیچھے سے آکر نیکی۔ اخلاص اور قربانیوں کے میدان میں بہتوں سے آگے نکل گئے۔ اس میں شک نہیں کہ قبول احمدیت سے قبل بھی چوہدری صاحب مرحوم نیکی اور تقویٰ کے لحاظ سے اپنے علاقہ میں شہرت رکھتے تھے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے کے بعد انہوں نے اپنی زندگی میں اور بھی نمایاں تغیر پیدا کر لیا

احمدیت کے قبول کرنے میں اس صحبت پاک کا بھی بہت بڑا دخل تھا۔ جو محترم چوہدری نبی بخش صاحب مرحومؓ کو اکثر احمدی بزرگوں کی حاصل رہی۔ محترم چوہدری صاحب اپنی زندگی میں گھنٹوں محترم چوہدری علی بخش صاحب مرحوم احمدی نمبردار کے ڈیرہ پر بیٹھے رہتے اس ڈیرہ پر اکثر احمدیت کا چرچا رہتا اور مرکز سے حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی ایسے بزرگ تشریف لاتے جو اپنے واعظ حسنہ سے لوگوں کو مستفید ہونے کا موقعہ بہم پہنچاتے۔ محترم چوہدری نبی بخش صاحب مرحومؓ کو چونکہ اللہ تعالیٰ نے نیک فطرت عطا کر رکھی تھی۔ اسلئے بالآخر انہیں احمدیت ایسی نعمت عظمیٰ حاصل ہو گئی۔ سچ فرمایا حضرت مسیح الزمان علیہ السلام نے کہ؎

جس کی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار

محترم چوہدری صاحب مرحومؓ بہت سی خوبیوں اور کمالات کے حامل تھے۔ علاوہ فرض نمازوں کی ادائیگی کے نماز تہجد بھی ادا فرمایا کرتے تھے۔ دعائیں کرنا ان کا محبوب اور روحانی مشغلہ تھا۔ ایک دن میں نے دریافت کیا کہ آپ دعائیں کس قسم کی کیا کرتے ہیں میکرا کر فرمانے لگے ایک احمدی کی دعائیں اس زمانہ میں یہی تو ہیں کہ خدایا تو اسلام کا بول بالا کر ساری دنیا کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دین میں داخل کر دے۔ ہمارے موجودہ امام کو شفائے کاملہ عطا فرما۔ تا حضور کی اقتداء میں ہم ترقی کی منازل طے کرتے چلے جائیں وغیرہ وغیرہ۔ مرحوم کو قرآن کریم سے ایک قسم کا عشق تھا روزانہ نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن پاک کرتے اکثر آیات قرآنی اور سورتیں زبانی یاد تھیں۔ راست گوئی اور عدل و انصاف میں مشہور تھے۔ غریب پرور حد درجہ کے تھے اللہ تعالیٰ نے مہمان نوازی کا وصف بھی ودیعت کر رکھا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان خصوصاً حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات سے خاص محبت تھی۔ مرکزی تحریکات پر شرح صدر سے لبیک کہتے تھے۔ تبلیغ دین کا بے حد شوق تھا ان کے لڑکے مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۳۳ جنوبی نے مجھ سے ذکر کیا کہ گرمیوں کے ایام میں میں والد صاحب کی ٹانگیں دبا رہا تھا کہ اس وقت مجھے فرمانے لگے۔ بیٹا اسلم! مجھے چھوڑ دے۔ میں ذرا پیارے مسیح موعودؑ کی منادی کردوں چنانچہ مکان کی چھت پر کھڑے ہو گئے اور بلند آواز سے لوگوں کو مخاطب کرکے پیغام احمدیت پہنچاتے رہے

راقم الحروف نے ایک روز خود دیکھا کہ مرحوم مسجد احمدیہ چک ۳۳ کی چھت پر نماز عشاء کے بعد کھڑے ہو گئے۔ آپ نے پہلے تشہد و تعوذ پڑھا۔ پھر بعض آیات قرآنی کی تلاوت کی اذان بعد نہایت بلند آواز سے لوگوں کو مخاطب کرکے فرمانے لگے۔ لوگو! میری سنو میں کیا کہہ رہا ہوں سنو! سنو! جس مہدی اور مسیح کی صدیوں سے تم انتظار کر رہے تھے وہ تو کبھی کا قادیان کی مقدس بستی میں آچکا ہے

مرحوم کی اکثر خوابیں بھی سچی نکلتی تھیں چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ بی اے بی ٹی ہیڈ ماسٹر ڈی۔ سی ہائی سکول چک ۵ ۷ جنوبی ضلع سرگودھا نے مجھ سے بیان فرمایا کہ چند دن ہوئے بابا جی مرحومؓ اپنا ایک خواب سنا رہے تھے کہ مجھے آپ کے دادا جان (محترم چوہدری علی بخش صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ) خواب میں ملے ہیں اور انہوں نے مجھ سے کہا ہے کہ نبی بخش! دنیا میں کیا پڑا ہے میرے پاس آجاؤ فرماتے تھے کہ جس روز سے میں نے یہ خواب دیکھا ہے دنیا میں رہنے کو دل نہیں چاہتا۔ اب تو اس امر کا متمنی ہوں کہ خدا تعالیٰ اپنے پاس مجھے جلد بلا لے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس خواب کے مطابق آپ کو جلد تر اپنے پاس بلا لیا۔

بالآخر بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ جہاں وہ مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں وہاں وہ مرحوم کے جملہ لواحقین کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ نیز مرحوم نے بطور یادگار اپنے پیچھے جو اولاد (تین لڑکے اور دو لڑکیاں) چھوڑی ہے اللہ تعالیٰ اسے توفیق عطا فرمائے کہ یہ اپنے مرحوم والد کے نقش قدم پر چل کر احمدیت کے سچے اور مخلص خادم ثابت ہوں۔ آمین اللّٰھم آمین

سپیشل ٹرینوں کے متعلق احباب جماعت کو اطلاع

محکمہ ریلوے نے امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مندرجہ ذیل سپیشل ٹرینیں چلانے کا وعدہ کیا ہے

لاہور سے ربوہ ۲۵/۱۲/۶۱ کو ٹھیک ۲ بجے دوپہر چلکر شام چھ بجے ربوہ پہنچے گی

نارووال سے ربوہ 〃 صبح نو بجے چلکر 〃 〃 〃 〃 〃

سیالکوٹ سے ربوہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

واپسی

جلسہ سالانہ کے اختتام پر واپسی کے لئے مندرجہ ذیل اوقات میں سپیشل ٹرینیں روانہ ہونگی

ربوہ سے لاہور ۲۸/۱۲/۶۱ کو شام چھ بجے

〃 〃 سیالکوٹ ۲۹/۱۲/۶۱ کو صبح چھ بجے

〃 〃 نارووال ۲۹/۱۲/۶۱ کو صبح ۷ بجے

علاوہ ازیں امید ہے کہ وزیر آباد سے ڈیزل کار حسب سابق آئے گی۔ نیز جھنگ سے ربوہ کے لئے بھی ایک سپیشل ٹرین کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اگر منظوری ہو گئی۔ تو اطلاع شائع کر دی جائے گی۔ جلسہ سالانہ کے ختم ہونے پر لاہور اور اس کے درمیانی اسٹیشنوں کی طرف جانے والے احباب کو جلد پہنچانے کے لئے ربوہ سے چھ بجے شام سپیشل ٹرین چلانے کا وقت مقرر کیا گیا ہے تاکہ احباب جلد از جلد واپس گھروں میں پہنچ سکیں۔ ریل گاڑی کا سفر نہایت آرام دہ ہوتا ہے۔ جبکہ بسوں میں آج کل بہت سے خطرات ہوتے ہیں۔ اسلئے جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان سپیشل گاڑیوں سے پورا فائدہ اٹھائیں اور آتے ہوئے بھی اور جاتے ہوئے بھی ان گاڑیوں پر سفر کریں۔ جن مقامات سے گاڑیاں آرہی ہیں وہاں کے امراء جماعت اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی جماعت میں بار بار اس کا اعلان کرکے شکریہ کا موقع دیں جزاکم اللہ۔

ابوالمنیر نورالحق
ناظم استقبال [illegible]

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب آجکل بیمار ہیں اور اُن کی اہلیہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ جملہ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اُن کی صحت کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تبارک تعالیٰ اُن کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔ آمین۔

(خاکسار۔ محمد سعید دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

وعدہ کے ساتھ ہی نقد ادائیگی کرنے والے مخلصین

مکرم غلام فرید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھگہ ضلع سرگودھا اطلاع دیتے ہیں کہ مندرجہ ذیل بہنوں اور بھائیوں نے تحریک جدید کا چندہ وعدہ کے ساتھ ہی ادا کر دیا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء - احباب کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ سماۃ حاکم بی بی صاحبہ	۵-۰۰	مکرم راجہ محمد یوسف صاحب	۵-۰۰
" سماۃ تاج بیگم صاحبہ	۵-۰۰	" راجہ غلام فرید صاحب	
مکرم راجہ غلام فرید صاحب	۵-۰۰	منجانب راجہ مراد بخش صاحب مرحوم	۵-۰۰
" راجہ صلاح الدین صاحب	۵-۰۰	مکرم راجہ غلام فرید صاحب	
مکرمہ اہلیہ راجہ غلام فرید صاحب	۵-۰۰	منجانب راج بی بی صاحبہ مرحومہ	۵-۰۰
دختران " "	۵-۰۰		

(وکیل المال تحریک جدید)

۲ - جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مندرجہ ذیل دوستوں نے سال $\frac{28}{18}$ کا وعدہ نقد ادا فرما دیا ہے - قارئین کرام اپنی دعاؤں میں انہیں یاد رکھیں۔

(۱)	مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب پائنیر ورکس	۱۲۵-۰۰ روپے
(۲)	ماسٹر علی محمد صاحب -	۴-۵ "
(۳)	خواجہ محمد طفیل صاحب آڑھتی غلہ منڈی جزاہ اللہ	۵-۱۲ "
(۴)	اہلیہ صاحبہ " "	۰۰-۸ "
(۵)	مرزا محمد یعقوب صاحب - جماعت احمدیہ دینا پور ملتان	۸-۸ "
(٦)	اہلیہ صاحبہ " " " "	۰-۵ "
(۷)	- مرزا محمد اکرم صاحب " "	۴-۷ "
(۸)	مرزا محمد اشرف صاحب " "	۴-۷

۳ - جماعت احمدیہ چک $\frac{۴۴}{W.B}$ ضلع ملتان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مندرجہ ذیل دوستوں نے سال $\frac{28}{18}$ کا چندہ وعدہ کے ساتھ ہی ادا کر دیا ہے - قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(۱)	چوہدری غلام محی الدین صاحب	۴-۵ روپے
(۲)	ڈاکٹر عبدالجبار صاحب -	۲-۵ "
(۳)	چوہدری نذیر احمد صاحب -	۸-۵ "
(۴)	چوہدری بشیر احمد صاحب -	۸-۵ "
(۵)	چوہدری صدیق احمد صاحب -	۲-۵ "

باقی جماعت کے دوست بھی جلد ادا کرنے کا عزم کر چکے ہیں۔

۴ - مکرم چوہدری علی احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید نبی سر روڈ تحریر فرماتے ہیں کہ جماعت کے ایک مخلص دوست محمد خان صاحب اپنے بیمار والد نواب خان صاحب کی شفا یابی اور صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں - نیز مندرجہ ذیل احباب نے وعدہ سال $\frac{28}{18}$ کے ساتھ ہی ادائیگی فرما دی ہے - ان کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(۱)	ایم غلام رسول صاحب از والد صاحب -	۰۰-۵ روپے
(۲)	اہلیہ صاحبہ رشید احمد بھٹی صاحب -	۲۵-٦ "

مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں

فہرست ۳۴

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے مرحوم بزرگوں کو ایصال ثواب کی غرض سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے - اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتے - آمین - دیگر مخیر احباب بھی اپنے مرحوم محسنوں کی احسان شناسی کے طور پر ان کی طرف سے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ چندہ کی تحریک میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان

۱٦۹ - مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب ڈائرکٹر ایسٹرن سائیکل کمپنی سیالکوٹ شہر منجانب اہلیہ خود محترمہ برکت بی بی صاحبہ مرحومہ ۱۵۰/۰۰

۱۷۰ - چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم بذریعہ ٹھیکیدار گوجرانوالہ شہر بذریعہ اہلیہ صاحبہ خود ۱۵۰/۰۰

۱۷۱ - مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب کراچی منجانب از والدہ ماجدہ محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ مرحومہ (اہلیہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار ننکانہ بازار) ۱۵۰/۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید - ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱ - میری والدہ صاحبہ کو کچھ عرصہ سے اعصابی تکلیف ہو گئی ہے - احباب کرام دعا کریں کہ مولا کریم کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ (مسعود احمد انچارج شفاخانہ حیوانات وینہ)

۲ - قریشی عبداللطیف صاحب آف کراچی کی آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے - اور بینائی بحال فرمائے۔ (مرزا نذیر علی دارالصدر شرقی ربوہ)

۳ - خاکسار کی والدہ صاحبہ کو عرصہ سے خونی بواسیر کی تکلیف ہے - احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (انور ملک ۱۳۱۲ الونیاں منڈی - لاہور چھاؤنی)

۴ - مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب مبارک سیالکوٹ بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں - احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (خاکسار فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید سیالکوٹ)

۵ - میرا لڑکا شیخ محمود الحسن F.R.C.S. کے پہلے امتحان میں خداوند تعالیٰ کے فضل سے نمایاں طور پر کامیاب ہو گیا ہے - اب اسکے اگلے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے بزرگان سلسلہ و احباب سے دعا کی درخواست ہے (شیخ محمد سعید ۲ مفتی سٹریٹ گڑھی شاہو لاہور)

٦ - خاکسار نے فائنل فزیوتھراپی (بی - ایس - سی اے - ایچ) کا امتحان دیا ہے - احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اعلیٰ و نمایاں کامیابی عطا کرے - آمین ثم آمین (اعجاز احمد ملک بھاٹی گیٹ لاہور)

۷ - خاکسار کو ایک مقدمہ درپیش ہے - اس کے علاوہ بہت سی پریشانیاں لاحق ہیں - صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مقدمہ میں کامیابی عطا فرمائے - صحت دے اور تمام پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (عبدالرشید احمد سیکرٹری مال گوٹھ احمد علی ضلع نواب شاہ)

ولادت

۱ - اللہ تعالیٰ نے مورخہ $\frac{12}{61}$ کو مجھے فرزند عطا فرمایا ہے - احباب کرام سے دعا کی استدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے - بلند اقبال اور خادم دین بنائے آمین (خاکسار ڈاکٹر ضیغم سلیم باغ (آزاد کشمیر)

۲ - محمد شفیع صاحب سلیم پوری کے ہاں ۱۰ نومبر ۱۹۶۱ء کو سلیم پور تحصیل و ضلع سیالکوٹ میں لڑکی پیدا ہوئی ہے - احباب نومولودہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نیک بنائے اور لمبی عمر دے۔ آمین (بشیر احمد چغتائی واہ کینٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

دعائے مغفرت

۱ - مکرم شیخ غلام رسول صاحب پریذیڈنٹ حلقہ مسجد احمدیہ راولپنڈی بروز ہفتہ رات کو اچانک بقضائے الٰہی وفات پا گئے - احباب کرام اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما کر اپنے فضل اور برکات سے نوازتا رہے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل اور نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے آمین مرحوم کم گو ہنس مکھ - ملنسار - محبت سے کام کرنے والے اور دعا گو بزرگ تھے اور ہر ایک سے خوش خلقی سے پیش آتے تھے - دینی کاموں کی سرانجام دہی میں خوشی اور مسرت محسوس فرماتے اور ہر ایک دینی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کرتے - احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے - اور ہم سب کو مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے - آمین (ریاض احمد چوہدری ۸۰۳/۰ کوہاٹی بازار راولپنڈی)

۲ - بندہ کی اہلیہ مورخہ $\frac{12}{61}$ کو اس جہان فانی سے رخصت ہو گئیں - احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ (خاکسار : غلام رسول خان)

۳ - دعائے نعم البدل - مکرم چوہدری خیر الدین صاحب نمبردار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک $\frac{39}{D.B}$ کا لڑکا مورخہ $\frac{12}{61}$ ۵ کو فوت ہو گیا ہے۔ احباب جماعت درویشان قادیان سے نعم البدل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید سکنہ چک $\frac{39}{DB}$)

اعلان برائے مستورات جلسہ سالانہ

تمام مستورات جو جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں اور مستورات کی قیام گاہ میں ٹھہرنے کا ارادہ ہو - وہ ساتھ کھانے کی پلیٹ اور گلاس ضرور لائیں۔

(ناظم جلسہ سالانہ)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

متضاد چیزیں بنا دیا ہے۔ انہوں نے مذاہب کو اس طرح پیش کیا ہے کہ گویا مذہب دنیوی زندگی کی ضد ہے۔ اس کی نمایاں صورت رہبانیت ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ مذاہب کے لئے زندگی وقف کرنا ضروری نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مذہب کے لئے دنیا کو ترک کر دینا مذہب نہیں بلکہ انسانی عقل کی الٰہی ہدایات میں بیجا مداخلت ہے اور جو لوگ دنیا سے الگ تھلگ ہو کر صرف عبادت میں زندگی گذارتے ہیں وہ نہ اپنے لئے اور نہ دوسرے کے لئے نیکی کرتے ہیں۔ ایسی عبادت نہ صرف یہ کہ عبادت نہیں ہوتی بلکہ اس کا الٹ ہوتا ہے ایسے لوگ نہ اپنا بھلا کرتے ہیں اور نہ دوسروں کا بھلا کر سکتے ہیں۔ اسلام کی نگاہ میں ایسی زندگی محض بیکار ہے۔ اسی لئے اسلام نے رہبانیت کو ناجائز قرار دیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بڑوں کا مل حصہ مقام لاہوت کا کسی نبی میں نہیں آیا۔ اور ناسوتی حصہ چاہتا ہے بشری لوازم کو ساتھ رکھے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام میں یہ ساری باتیں پوری پائی جاتی ہیں۔ آپؐ نے شادیاں بھی کیں۔ بچے بھی ہوئے دوستوں کا زمرہ بھی تھا۔ فتوحات کر کے اختیاری قوتوں کے ہوتے ہوئے انتقام چھوڑ کر رحم کر کے بھی دکھایا۔ جب تک انسان کے پیرایہ پورے نہ ہوں وہ پوری ہمدردی نہیں کر سکتا۔ اس حصہ اخلاق فاضلہ میں وہ نامکمل رہے گا مثلاً جس نے شادی ہی نہیں کی وہ بیوی اور بچوں کے حقوق کی کیا قدر کر سکتا ہے اور ان پر اپنی شفقت اور ہمدردی کا کیا نمونہ دکھا سکتا ہے۔ رہبانیت ہمدردی کو دور کر دیتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اسلام میں رہبانیت کو نہیں رکھا۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ جلد ۴ صفحہ ۲۳۰-۲۳۱)

لہٰذا یہ بھی ایک وجہ ہے کہ آج مذہب دنیا میں بدنام ہو گیا ہے اور مادہ پرست لوگ مذہب اور مذہبی لوگوں کے خلاف پراپیگنڈا کرتے ہیں۔ چنانچہ اشتراکیت کھلم کھلا مذہب کی مخالفت کرتی ہے اور الحاد کی تعلیم دیتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اشتراکیوں کے سامنے صرف موجودہ عیسائیت کا نمونہ ہے جس میں رہبانیت پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ موجودہ عیسائیت ہی نے یورپ میں ایسے حالات پیدا کر دئیے کہ انسانی فطرت اس کے خلاف بغاوت کرنے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی اور اعتدال کا رکن چھوڑ کر دوسری حد تک چلی گئی ہے۔ اس لئے اب یہ اہل اسلام کا فرض ہے کہ وہ دنیا کو اسلامی معتدل تعلیم سے روشناس کرائیں اور اس کو عملی نمونہ دکھائیں کہ مذہب دنیوی کاموں سے کوئی الگ میدان عمل نہیں رکھتا بلکہ اس زندگی کو ایک خاص انداز سے بسر کرنے کے لئے راہنمائی کرتا ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کافی عرصہ سے مشکلات میں مبتلا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے مشکلات سے نجات عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد مسلم از ڈھاکہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

---

۳۰۰ روپے کے نقد انعامات

ان مبلغ حضرات کو دئیے جائیں گے جو حلفیہ تحریری بیان ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو بھیجیں گے کہ خدا تعالیٰ کی عظمت کے پیش نظر تقریر و تحریر میں خدا تعالیٰ کی بزرگی اور برتری بیان کریں گے۔ یعنی جب رب العالمین کا نام زبان پر آئے یا تحریر میں آئے تو خدا تعالیٰ یا اللہ تعالیٰ رب العزت کہنے کی کوشش کریں گے۔ اس امر کی تبلیغ بھی کریں گے اور زندگی بھر اس پر کاربند رہیں گے فی مبلغ صاحب -/۵۰ روپے اور -/۵ روپے برائے خط و کتابت۔

(تاکہ ریڈیو سٹیشن اخبارات کے ایڈیٹر اور مؤثر ذرائع سے خط و کتابت کریں اور تبلیغ کریں) یعنی -/۵۵ روپے افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ادا کریں گے۔ سردست چھ مبلغ اصحاب انعام حاصل کر سکیں گے پاکستان ۲۔ بھارت ۲۔ غیر ممالک ۲۔

یہ رقم ۱۵ جنوری ۱۹۶۲ء تک خزانہ میں اس مقصد کے لئے مخصوص رہے گی۔ یہ ضروری ہے کہ ہر مبلغ صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے منظور شدہ ہوں

خاکسار میاں سراج الدین وائی ایم سی اے بلڈنگ دی مال لاہور

درخواست دعا

میرے خالہ زاد بھائی ڈاکٹر عبد الباسط چوہدری (ایم بی بی ایس) سابقہ میڈیکل افیسر کوہ نور ٹیکسٹائل ملز لیاقت آباد مورخہ ۱۲/۱۲/۶۱ کو انگلستان روانہ ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب وہاں مزید ڈگریاں حاصل کریں گے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

مسلم شاہد ملتان روڈ۔ نواں کوٹ لاہور

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

جلسہ سالانہ پر خریدنے کے تحفے

نور کاجل

آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کے لئے دنیا بھر میں بے نظیر بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے مفید ترین سرمہ۔

سوا روپیہ

نور آملہ

سر اور بالوں کے لئے مقوی سفوف جس سے سر دھونے سے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں بال لمبے اور نرم ہوتے ہیں سکری بالکل دور ہو جاتی ہے۔

ڈیڑھ روپیہ

نور ابٹنہ

حسن کا نکھار اور دلہن کا سنگھار چہرہ کے کیل۔ چھائیوں، بدنما داغوں۔ مہاسوں اور دھبین بال دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

ڈیڑھ روپیہ

تیار کردہ:۔ خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

نور کاجل مفید ترین اور قابل اعتماد دوا ہے

محترم جناب حکیم نذیر احمد صاحب زبدۃ الحکماء گولڈ میڈلسٹ فرماتے ہیں:۔

"میں نے نور کاجل گھر میں استعمال کروایا اور مریضوں کے لئے بھی تجویز کیا۔ میں نے اسے آنکھوں کے لئے مفید ترین اور قابل اعتماد پایا۔" قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قریشی

آج کل مصنوعی اور ادنیٰ درجہ کی دواؤں کی گرم بازاری ہے اس لئے جو دواخانے عمدہ اور اعلیٰ دواؤں کی بہم رسانی کی سعی کرتے ہیں جمہور کو ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے مجھے امید ہے کہ عوام کے علاوہ اطبائے کرام بھی ہمیشہ طبیہ عجائب گھر سے فائدہ اٹھائیں گے۔

زدجام عشق یہ نسخہ کلاں خاص قوت باہ اور پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر دوا ہے۔ جب زدجام عشق معدہ میں پہنچنے کے بعد بڑی تیزی سے خون میں جذب ہو جاتی ہے اور اسکے لطیف اجزاء پٹھوں کے مرکز دل میں تحریک پیدا کر دیتے ہیں اور یہاں سے کر کے اعصاب میں بھی قوت کی لہر یں دوڑ جاتی ہیں مردانہ قوت کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ ایک ماہ کورس ۱۲ روپے۔

جلسہ سالانہ ربوہ پر افضل برادرز گولبازار سے ہمارے مرکبات ملیں گے۔

مینیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

نماز مترجم (عکسی)

★ بلاک کی خوبصورت طباعت

★ خوشنما کتابت

★ رنگین و دیدہ زیب سرورق

★ سفید و عمدہ کاغذ

ہدیہ صرف ۴ر

تاجر احباب کو خاص رعایت

جلسہ سالانہ پر طلب فرماویں۔

مکتبہ لسنا القرآن ربوہ

اعلان

ایک دوست جہلم میں ایک جائداد ۔/۱۶٫۰۰۰ میں رہن رکھنا چاہتے ہیں جس کا کرایہ ۔/۲۰۰ روپے ماہوار آرہا ہے۔

اگر کوئی دوست لینا چاہیں تو نظارت امور عامہ سے تفصیل حاصل کریں۔

ماء اللحم مشکی عنبری

طاقت کا بھرپور خزانہ

آسٹریلین دواخانہ کا مشہور عالم ٹانک

قیمت فی بوتل چوبیس اونس ساڑھے سات روپے

ربوہ سٹاکسٹ:۔

افضل برادرز (۲) خورشید یونانی دواخانہ گولبازار

مینیجر آسٹریلین دواخانہ آسٹریلین بلڈنگس

۱۲ میکلوڈ روڈ لاہور

ایجنسی کے لئے مینیجر دواخانہ کو لکھیں۔

سرمہ نور چشم

کمزوری نظر۔ جالا۔ پھولا۔ دھند۔ ککرے۔ خارش کا مجرب علاج

قیمت ۸ر ۱۵ر ۱ر

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

درخواست دعا

میرے خالہ زاد بھائی عطاء اللہ صاحب ساجد آف جہلم نے ایک محکمانہ امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب کرام سے ان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مسعود احمد نعیم ابن پروفیسر محمد الدین صاحب دار الرحمت غربی ربوہ

یک لقمہ صباحی بہتر از مرغ و ماہی

موسم سرما میں صبح کے ناشتے میں تازہ بتازہ حلوہ پوری۔ گرم گرم چائے۔ انڈے اور دیگر مشروبات و ماکولات کیلئے

"کیف فردوس"

میں تشریف لائیے۔

خواجہ عبد الکریم گولبازار ربوہ

ربوہ میں سانچی پانوں کی مشہور دکان

یہاں پر عمدہ پھول کتھہ سے پان تیار کیا جاتا ہے جو کہ کھانے میں خوش ذائقہ اور لذیذ ہوتا ہے۔ نیز عمدہ سپاری، پھول کتھہ، تمباکو ہر قسم، قوام اور پانوں کا سب سامان بازار سے رعایتی خرید فرماویں۔

پروپرائٹر سلطان احمد پان فروش گولبازار ربوہ